



"احسان" اور "سیاست" سے ایک آنحضرتوں کی پاداش ہیں  
خانہ میں طلب کی گئیں۔ وہ تو خیر گرد مسلمانوں کی ہبہ و ریتیاں زیندانہ  
پر طغیت امتیازی کے ساتھ صفائی کی بر قرار دادی گئی بے میں تھی  
کے پر اس پر ناگہانی منبلجی کا لیفڑا نہیات مخراش مفہوم ہے۔

قابل اعتراض صور میں سے پہلے اور محافظت کو آسمانہ کرنے کے لئے یہاں  
مہلت کے اندر اور رشیل کرنے کے کو اس سمت سے حکمت بیس زیندانہ  
مسلمانوں کو یاد از جلدی دعوت فکر دے رہا ہے۔ خیر اور فرشتہ  
اس وقت فرمی تجوہ کے قابل زیندانہ کی جیات کا سند ہے جو طبق  
مسلمان گذشتہ ہیں صدی سے اپنے اس عورتی و ملی ترجمان کو غونڈ لے  
سکتے ہیں اور حکومت پر افع کرتے ہیں اس کو کسی تھیت پر کسی  
صحت میں بھی زیندانہ کو گزٹ نہیں دیتے۔ اسی طرح ایکیں اپنے اسلامی  
استقلال کی خان کو برقرار رکھتے ہو گے لیکن دوسری بھی زیندانہ کو اس کی  
زندگی کے سامان فرمائیں۔ نہیں اس سخت ایجاد سے کام اینا چاہیے  
اطلاعات جلا ہی ہیں۔ زیندانہ کی صفائی مغل کو ہی گئی ہے لیکن ہمچوہ پر  
کل پہلی کو ہاتھ اپنے کے عطبماں اس کا انتہا ہے۔ کوئی زیندانہ کو چھپنے کیلئے  
تیکنیں یہی مدد میں زیندانہ کو دیا رہنا کوئی یاد نہیں۔ یوں جو زیندانہ ہے کہ  
لئے یہیں بھی کام انجام کر کے خاتمہ کر دیں۔

باطل سے بنتے ہے اسماں ہیں ہم۔ سو بار کوچک ہے تو اتنا بھلا

# پشاں پڑھان

۱۶ اور ۱۷ مئی ۱۹۴۷ء

## اسلامی تحریک کو زیندانہ کا عنوان

"زمینداری" کا اور صفت

منصوریہ کا

باریں ایک کے فرمی استمال میں اسے چاہے وائے خوات جو کفر  
وجوہ ملائے گئے تو حکومت نے صفت اور ملکہ الفانیں اعلیٰ یا تھاکر  
ان قافیں کو صرف بناہت پھیلانے والے افراد پر کرہ کرنے۔ دہشت انگریزی مادر  
انہار کی کام باب کرنے کی خواہ استمال میں لا یا جای گا۔ لیکن اسی چنان پیدا  
حالت کھلا ہر ہے کہ بیجانب گورنمنٹ کمال میادی کے ساتھ ان قافیں سے  
من ہالی کا رہنا ایسا عمل میں لا رہی ہے اور وہ بھی خوفزدہ کے ساتھ اسلامی محافظت  
کی قیمت کے لئے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ متبرکہ اخبار علیک مقابلے میں  
پہنچا بکھر کیں زیادہ زبرقانی کرنی رہی اسی اور کرنی رہتی ہے۔

## مِنْزَاجِيَّةٌ

## پنجھ اسکول کی نسبت

سر شک خون زده از دریه ام جوش  
 مسلم چهل حسین و سکونت  
 بجز مضراب حبشه بار امامویش  
 شماره درس مادر کرد و فراموش  
 که افسر حبشه است شیخ خلایق اوش  
 خنان خلیق را جانیست در گور  
 خراب چاپرسی می شود نویش  
 ز معصومان نخواهد بجهت صبر  
 دیدار اند با یاش آبرت و پوش

کو خان مغلات نے اپنی لی پرست دار دخواج کرنے کا رسالہ فرمایا ہے اور ہم رحمات کو اسلامی روشنی  
من کے ساتھ پر اپنی ایجادات کیا جائے گا۔  
اپنے خونان مغلات کو جنم کرنے کے لئے خوشیں رہ سکتے۔ کبھی رحمات کی کمی سوں میں سب سامنے  
لے کر آمد ہے اور دشمنی کی کوششیں الٹتیں۔ ایسی کمی اسلامات میں اکتوبر میں سے  
لے کر آمد ہے تاہم۔ اور دشمنی کے دام اور حرب کی زندگی بس کرنے کے خاتمے پر میں اپنے  
غلات کی خوبیوں اسی تقدیر میان ایسا تقام حضرت نبی چاہیے کہ جس سے اتنے کل خیطان  
کے ساتھ میں اپنے ایجادات کو جنم دے سکے اور ہمیں ان گلکیں ایجاد فرمائیں جو  
کہ ایک بھی صدھات جانے کے کوئی ناکامی کی سماں کیا رہیں تو خود سے ملا۔ اور اخلاق سے  
لہذا ہمیں ترقی اسی ایجادات میں ملے گئے اور ہم رحمات کی کمی کا انتہا رکھ دے سکتے۔  
حضرت مولانا احمد فرازی اسی ایجادات میں اپنے ایجادات کی کمی کا انتہا دیں گے۔ یہاں کوئی  
دعا ہے ایک ایسا ایجاد کو کہا جائے کہ اسی ایجادات میں اکتوبر میں سے  
لہذا ہمیں اپنے ایجادات کی کمی کا انتہا رکھ دے سکتے۔

اگر خیر یا رکھلات بمعنی حالت کی مانیں ہے تو اسے ممکن ہے کہ مسندہ ہوں اور  
اگر خوبی یا شان کی مانیں ہے تو اسے ممکن ہے کہ طرف درجہ دے دیں۔ اسی طبقہ  
و قیمتی نہ کروں مگر وہی وحی کی خوبی سے ترقی کروں اسی طبقہ کی مانیں ہے کہ ممکن ہے  
کہ درجہ دے دیں اسی طبقہ کی مانیں ہے کہ خوبی کی ترقی کروں اسی طبقہ کی مانیں ہے کہ  
کوئی درجہ دے کر کوئی اسی طبع کی مانیں ہے کہ خوبی کی ترقی کروں اسی طبقہ کی مانیں ہے کہ  
کوئی درجہ دے کر کوئی اسی طبع کی مانیں ہے کہ خوبی کی ترقی کروں اسی طبقہ کی مانیں ہے کہ  
کوئی درجہ دے کر کوئی اسی طبع کی مانیں ہے کہ خوبی کی ترقی کروں اسی طبقہ کی مانیں ہے کہ

A decorative horizontal border element featuring stylized, symmetrical floral or scrollwork motifs.

## نواب خاران کی بیجا سخاوتیں

ہر جگہ میں ایک سرداریں ایسیں ہیں جن میں بھرپوری نظر آئی ہے اور جو ہم یون یو ٹو چیز دیوار کا  
خیال رکھ لے کر اس کے پر کم کم سرداری کے درجے پر ہے۔ ادا و اداء، خاتم اُنیں یعنی کیا کیا ہے  
قیصر میں جو کو اسلام کے پایہ پرست کرے تو اس کے پیرا بھرپوری نظر آئی ہے۔ اسی طبقہ میں ہم  
اسلامی احتجاج میں کوئی سرسری نہیں کی، اور ہمارا اس تو نظر آئی کہ تو کوئی بالائے خان، کھنڈی پریور  
ہوئے ہیں۔ اندھیں تو سماں میں اپنے کے مکالمہ میں خوبیت صفتی کے  
عدمِ انتہائی برقی کی ہے۔ بلکہ جو جنگ میتے ہیں ایسے ایسے اسی طبقہ میں ہوتے ہیں اسی طبقہ میں ہوتے ہیں  
سرداری کو مکمل حالت میں اپنے کرنا اور احتلالی نعمات کی جانب توجہ دلانا ہے۔  
اگر کوئی اسکے مانشیں اسی وقت زیرِ نظر ہے تو اسکی محرومیت اختیار کرتے ہیں جب ہم  
یعنی مانشیں ایک مختار ادا کرئے کی تقلیل سے مدد ہمیشہ اسے جاندے، خوبی پر اسکے  
معنے میں جو ہم بھی پڑھتے ہیں اسکے لیے پھر اسی سرداری کے درجے پر ہے۔ چاروں اُنکے پریور  
نامہ میں اسلام کے پایہ پرست کریم ہوتے ہیں۔ چاروں اُنکے پار میں پھر اسی طبقہ  
نامہ میں اسلام کے پایہ پرست کریم ہوتے ہیں۔ اسی طبقہ میں ہم اور اس کے پیشہ  
کے ایجاد کرنے والی سے دوستگاہی کرتی ہے اور اسی طبقہ میں ہم اس کے پیشہ  
کے ایجاد کرنے والی سے دوستگاہی کرتی ہے اور اسی طبقہ میں ہم اس کے پیشہ

میں اپنے بھائیوں کے سچانے اکٹے جسٹیل کی تھی کہ نوبت میں  
جعہاڑیوں کی قدری و خلکی کے لئے اپنے بھائیوں کی نوبت میں اپنے بھائیوں کی خلکی ہے جو کہ  
دوسروی خداوندی کر سے اپنے بھائیوں کی نوبت میں اپنے بھائیوں کی خلکی کے لئے کام کرے۔ اگلی نوبت نے  
کام کرنے والے ایسا بھائیوں کی نوبت میں اپنے بھائیوں کی خلکی کام کرے۔ کام کرے۔  
بھائیوں کا کام تین مادے میں سے کیا جاتا ہے۔ اسی مادے کی نوبت میں اپنے بھائیوں کی خلکی کام کرے۔  
وہ مادے اسی مادے کی نوبت میں اپنے بھائیوں کی خلکی کام کرے۔ اسی مادے کی نوبت میں اپنے بھائیوں کی خلکی کام کرے۔  
ولیکن حقیقت میں بھائیوں کے کام کے خواص اسی مادے کے خواص سے کام کرے۔ اسی مادے کے خواص سے کام کرے۔  
کام کرے۔ مادے کے خواص سے کام کرے۔ اسی مادے کے خواص سے کام کرے۔ اسی مادے کے خواص سے کام کرے۔  
میں گز کہ اپنے بھائیوں کی نوبت میں اپنے بھائیوں کی خلکی کام کرے۔ اسی مادے کے خواص سے کام کرے۔ اسی مادے کے خواص سے کام کرے۔  
میں گز کہ اپنے بھائیوں کی نوبت میں اپنے بھائیوں کی خلکی کام کرے۔ اسی مادے کے خواص سے کام کرے۔ اسی مادے کے خواص سے کام کرے۔  
خسمی ہے جو سوکھا کے کھالی کمیج پہن۔ جعلے۔ جعلے۔ اسی کی خاص قدر میں اپنے بھائیوں کی خلکی کام کرے۔  
لماں کی نوبت میں اپنے بھائیوں کے کام کے خواص سے کام کرے۔ اسی کی خاص قدر میں اپنے بھائیوں کی خلکی کام کرے۔

## خان معظم شہر یار قلّا کی خاتم

1

شیختم بلوچستان میر عبدالعزیز خان گردکی اپیل

بُوپستان کے شریودہ میں پت میر درباری خان اگر دیانت قوات کے باتیں اور نہیں بڑھے  
محل پیدا رکھتے ہیں تاہم جو دن ان کا جرم ہے۔ جن لیاں ملیں کتابت کی وجہ سے اس پر کاپیں اٹھے  
نشست اور پیغمبر اور صفات کی نشانی سے اس سوچیں گے ان کوئی کے نہ انداز میں پیغام  
لے کر سمجھنا نہ چاہیے بلکہ ریاست کے کچھ پیغمبر اور خدا کو مرد چین، عالمی صفا یعنی سماں کے درجہ  
میں اول دل دیتے ہوئے دنیا کا خلائق رہتا ہے جو چیزیں صاف و صوبت سے ہیں فلک کے سلاطین  
خان اس خان حکومت پر سلاطین تھیں جو دنیت میں اپنی اذکاریوں پر ہے۔ اور جو ساری امور کو دست ہملا کرے

# دول اسلامیہ پاکستان کے نامہ بگاروں کی اطلاعات

پڑھنی ملائی جیدہ آزاد سندھ بروائے پوری ٹکھیں  
ادھاراں تابکانی بحث آپ کا وہ تنہیں  
دیکھئے گا۔

پشنی کے کشتی بانوں کے ایک اور  
نام و اسی مجموعہ میں ملے جاتے ہیں۔

بُنیٰ بُنیٰ تو مکان بُریٰ افسوسات کی بُریٰ  
بُنیٰ بُنیٰ تو اُک جامیٰ بُریٰ افسوسات کی بُریٰ  
اسخبار در جمیٰ ہے جمیٰ، جنمیٰ چالیٰ کی سُسیٰ عیان  
کاشتیٰ لاں پوں پوں دُر دُر میں مُسٹیٰ شیان  
رسائلِ منہج کے پاٹیٰ پیراٹے کا افسوسیٰ کو  
کے بُنیٰ بُنیٰ تو مکان بُریٰ افسوسات کی بُریٰ

فرزند الحسن کا تولد

مرتینگ پیر رنچائی موت کے سامنے جائیں  
اسکے مقابل دارم سے ہے ہمارا اسٹریٹ چکٹ  
کوئی طلاق کے لئے فریڈریک بائیکل ہے  
اویس داکٹ لارڈ سبی میا سترن پاٹھیں اور  
ستانیں نا گرم عرضی مٹاں جائیں یہ  
اکرے کے کارڈ نسلیں دیں اور ہمارا یکجی  
بادستہ ورثت ہے۔

امانه عزیز یوسف آبادکی

بایان مکالمه ایل بیانی خوش بود و بزرگ ترین  
ا در سوی دنیا که در مکالمه ایل  
در دنیا که در مکالمه ایل بزرگ ترین  
بایان مکالمه ایل بیانی خوش بود و بزرگ ترین

دارج چوبیں خان میں بہت  
ت گوارا۔ سارے چوبیں گیرے خالیان اپنی  
ام

چیف کمشن پرنسپال دوئل مکالا

جوئی واقع سرحد ایران کوہولی مستقر نیانے کی تحریز  
کرنے سے ایجاد ہوئی اداہ اعلیٰ اسے بندوقیں کروان کی وجہ تاریخ نے دیکھ لیتے گئے  
جیف لکٹر پروجیشن ملکہ ملکانے کے جدید میں صورت ہیں۔ باہرچے اور دمکتی میں ایک  
نکتہ معلوم نہیں پڑا۔ لیکن اس تدریج میں معلوم ہوا ہے کہ جوں جو ایک سرحد اور  
مستقر نیا جائے کا۔ چنان کروان اسی طبق سکھے ایک سرحد کو بدلنے کی  
جادا ہے۔ جو اس ایسے سکھے کو تحریز دے جائے تو اسی طبق ایک سرحد کو بدلنے کی  
جادا ہے۔

نواب محمد لوسفت بنیان عزتمن مک

سلطان جنوری میں عازم ہستیان ہو گے

ملک اور قوم کی بحث اپنی چاہیتے احمد وابد کر  
نائیں فرمانیں عظیم کاران کافر جو نہ حکم

نائب وزیر اعظم مکران کا فرعونی حلم

بیان کے بعد اسکی حکایات میں ایجی ہرگز سنتی اور زبون حالی کا اس  
دیکھنے والے کی تعداد اسی تھی جس کی خوبی و رفاقت علی گورنر ٹاؤن کی خوش  
عاصم پیدا کرنا۔ اچانکی ایسی بوسیں لی دوست ایسا تھی۔ ایسی ہماری  
وزیر اعظم کران سے اس قدر علم کو حلاط تاوون تراوید تھے جو ہرگز نہ  
نمیں اس۔ اور سمجھنے کے دریام لوگوں میں اعلان کر دیا یاد کر کی حقیقی اس

سی ایم

در جو بی کام لی پیدا باد و زردا

حکومت مصادر عوام میں کشمکش

گشته۔ ۴۔ ذکر حیثوم مم سے کہ تھا فیروز  
تمبا قائل ان شاہزادوں کو توں کرنے سے ملکہ بیوی  
بے۔ جو اس سے فائدہ نہ دست ہوں کرنے کے  
لئے ملتیں ہیں۔

الدعا اسی: کے دو چڑھ پار کریں  
کلریزی جانے۔ غیرم  
کرنے سے بھی۔

سید و دک فرنگی کے مطالبہ امراء

تاجیرہ۔ سید جوہر کے ایک دوسرے نام سے  
خوب اسلام اور احمد بن علی بن عاصی  
کی وجہ سے تھا۔ اس کی وجہ سے  
اس کا نام تاجیرہ۔

پیر خارجہ افغانستان کا بیان کرے

بکھر جائے۔ اسی سے میرزا جنگلی کو اپنے  
امان اسکے سے بچنے کا سعی کیا۔ اسی سے  
اویز دیکھ رہا تھا۔ ابست مولیٰ ہے اور اس کو کوئی  
کس نہ لٹکاتا۔ سماں تک اپنے قیادتی خواہیں اپنے ایسا  
مکان میں آیا۔ اسی مکان میں اس کے لئے خواہیں اپنے ایسا  
جگہ پیدا کیا ہے جس سے میرزا جنگلی اپنے بھائی کو  
کوئی بخوبی نہیں ملے۔

وہ مت جیاز کی موڑ رانی

خوش است که اینها پیش از آنکه دوستی اسلام را یاد کنند، اینها را می‌توانند در اینجا بازخواهی کنند. اینها می‌توانند در اینجا دستورات کوچکی بخواهند. اینها می‌توانند کاری کنند که خود را بخدمت اسلام بگیرند. اینها می‌توانند کاری کنند که خود را بخدمت اسلام بگیرند. اینها می‌توانند کاری کنند که خود را بخدمت اسلام بگیرند.

ان انعام کوئی سلطنت احلاط دی گئی ہے لیکن  
خالون کی حملات کریں گے تو انہیں بجہ  
بھالا کر کے مقتولہ کر دیں گے۔

کی جدید لامن۔ استرل اکچیڈام  
کی پسگ کی پسچیدہ پڑے، ان فوٹی پا خایجے۔

## صوبہ سندھ کے ائمہ اور حجج پرستیات

سینما سر

بہم اپنی اگر شستہ اخلاقیں تبلوک کیں اور  
سیناں کے پیارے کو ملے ہیں اور وہ سفر  
یک ترسناک ہے جس کے بعد نہیں رجھتا اور  
پرلوں کو بچتا ہے۔ لیکن اسے دیکھنے والے  
پر تکش فرجت کرتے ہیں  
اس کے پیارے کو خانہ بنانے سے تعلق نہیں  
کیجئے بلکہ پرہیز نہیں کے ملتے اور کسی سس  
کیں خرد بر 2 سے کتنا لفظ نہیں  
آمود و جو نہیں۔ اور اس کی کڑی کہتے ہیں  
اینی دشیاں نے عرضات کرنے والیں مانتے ہیں۔  
اور اس کا لبس و خداوند ہوتا ہے کہ ایک  
خرفیں اور بیلے مالیں انسان بننا پڑے  
کا بیان ہے اپنے دل سے بیان کرنے پر جیر  
رو جاتا ہے مٹا کر اپنے دل سے بیان کرنا  
کل بیان کرنے کیں کہ جس کی دل ایسے ہے تو اسے  
دیکھنے کا احتیاج ہے جو حرفات ایک ایک کر دیں  
کی تباہ دل کا کرنے یا اس کا اپنے کھوس کو  
صل کر کر پڑے۔

اے سعیت سے جو کراکے سعیت اور  
زیادہ تھیں وہ دے کر اسے نکلے شیوں  
وسی جائے، مانند کیتے دا۔ دو خواہیں سے من  
کے رفیق اسی مداراں یہی کہتے دیکھئے  
جہ پڑے کامپا سیاں لے دیں اور یہیں تھا یہ  
دہ دہ سیئے لیزیں دیکھتے ہیں اور انہیں  
سوالیں پیغامہ کے لیے دیکھنے کے لیے کھینچیں  
اور دیکھنے پڑیں تو کامپا نے اسے  
حداد ف سے۔ پیر کا، تو اور پرانی قاری  
مکے دکان دادا ہی نہ کوئی، میں تھا، میں عطا ہات  
اوہ بھت کوئی نہیں تھا جو دیکھنے والا، مانند کے  
حتماً لیکن ایک دلیل پرست، دے پہنچ لے جائے  
س۔ لمحن یہ سیستان کے دو ماں اور کچھ لیے  
سترنے اور دیگر عرضیں اپنے سے کیں کہ دہ  
غلاب و دلکش کو دوست کیا۔ داں کوئی نہیں

بینکی اس عالم تکالیف است که بینک  
میگذرد هر چیزی در این دنیا است

خالقد نہ ہال میں معامی کا نگر سیوں کی مینگ

کاری۔ ہدایتِ حافظ طاائف الدالیں ریوں ایجکیلیا سمی سنت ل کی طرف سے تیر پر مدد اور  
سرپرستی پر برخان سنت ہی کا گرسن کی وکیل مشکل مخفی ہے۔ کارہرہان فتوح کوئی کھٹکے  
نہ ستر سچی کوئی خیر کو ملا کر تکریبی خدا کا عالمدار اس لیے ایڈن کی صوت یا ان کے شے  
کو ایک گلے جس کو کوئی نہ کوئی سوسائٹی میں معرفی کو چاہتے ہوئے پڑھنے کا درجہ دیکھ لیں گے  
تھات کا خوشی کی کچھ تباہ کا کامیکی کا گھر اس سے ملی چھڈیہ تہجیں۔ میکن بخوبی کہ پہنچی کوئی کھٹکیں کا ملاب  
کریں گے۔

جس اپنے خدا کاں کی دید رکھتے ہیں اسی سب سے کرتے ہیں تھے لیے کیوں کہ اس کے  
خدا کو سمجھتے ہیں اس سے خداوت ماننا جاتا ہے اور یہ سے ہے۔ اس کے مخفی مخفی بیہوال  
خدا کو رکھتے ہیں تو کہاں پر اسی پر نہ رکھنے کی وجہ سے وہ درست ہے اور درست ہے۔  
سچا ہے اس کے بعد کہاں پر اسی کو رکھ کر اس کو کہتے ہیں مخفی مخفی بیہوال  
خداوت ماننے سے خداوت ہے۔ کہاں پر اسی کو رکھ کر اس کو کہتے ہیں مخفی مخفی بیہوال  
کہ کوئی کیا ہے۔ اور خدا کا اگلے سکے سماں قادیہ ثابت ہے۔

میری بیوی کون لے گی؟

**نوكرگلی میں ایسا وفکن واردات**

کوئی ۱۲ اپریل مسلم ہے میکا اداگی / اس کے خوناں کو اور دن ہوئی  
تباہی میلان کے جانشی کی / اداگی میں سی رسمیت  
کی ایسا سچھج / کیا میں سخنان کوئی نہ  
روکتے میں کوئی کرو / کیا میں کوئی کھڑکی دکھاتی  
میں پھر میں کیا / کیا میں میں کیا تھی حسود ہے۔

ایک مسلمان راٹ کی ہوڑتیے آئی

**شکار پورا اور سکھر کے درمیان الی سرگن رہمن**  
شکار پورا اور سکھر کے درمیان دلائیک کی مرست خروج

دفتر ۱۲۳ کے تحت دماغی  
مقررین کے نامنوٹ

۱۲۔ اول ستمبر ۱۹۷۰ء میں رکٹ میرٹریٹ کراچی پریس و فریڈم فارم میں  
حکومت اور عوامی پندت مسلم مقررین کے نام  
علیحدہ ایسا ہے کہ وہ وہ مدد و دلچسپ  
پندت کے سمنے لئی تھیں کیا فرمادیں

حکومت ہند کا رجسٹریشن میں

لارچی ۱۰۰ میلیون  
کیلوگرم از پودر سفید  
که در این سالهای اخیر  
تولید شده است - این  
که میتواند بسیاری از  
نحوی های میوه را  
که معمولی است که از  
آنها خوب نیست

نواتیں پرستی کے میں بیدار ہے۔

**خمار نویسون کا جمیع**

اے سلیمان دی خواہیں کوئی نہیں  
کہ اپنے بھائی کو کسی کی طرف  
کوئی نہیں کہا جاتا اور اب کو جھٹا

مکتبہ شریعت پور و حاصل اور اسٹریٹ ہری محل مل  
ریڈیس کیس اور جلدی حرم چا۔

لختگین جیل پڑھیوں اور  
عوڑوں کی آمد و رفت

شکار پورا اور سکھر کے درمیان والی تحریک رہتی ہے۔



یا یوں اور ترتیب تھے جو مُرضاوں کے لئے پیغامت

GNO

سیاہو پیا جمادا

REX

کنوریں ستمان

ایں سے جذبی و نظری ذرائع مددش پہنچتے تھے، دوسرے کا فرواد ہلکا درجہ بجا لے گئی۔ جو اسی ایجاد سے ایک طرف سے لایا جائیا گی تو اسی طرف سے ایک دوسری طرف سے اس سے خارج ہو پڑے کہ اس کی وجہ سے اپنے ملک و اموال کو ادا کر نہ مدد مانگنے والے کے لئے ایک

جے سیٹھ اینڈ کو لوٹ تکر نہ رہا۔

پیغامبر و ائمه ایشان را  
می خواهیم در میان شما داشت

## اقتباس مرتبا

وہ نے مالا جا کر نے کسلئے اسلام کی پیدائش جسی

انگستان کے نلا مندرجہ زنانہ طوشاں ایک ہیں

میر قطب خواستے کہ اگر بھرپور اسلام کی سماں میں بھروسے کیا جائے۔  
تاؤ وہ کوچھ دعویٰ کی تھیں کہ اسی عرصے میں ہے۔ بروٹ اسی کی وجہ پر  
ایسی صنی حسناں میں۔ گئے اور انہیں میںے سے غافل نہ رکھا۔  
بڑی کچھ کامیابی کی تھیں اسی کی وجہ سے۔  
عده تعداد پر پیدا ہوئی۔ میکن ۷۰،۰۰۰ مسجدی کا پیغمبر مختاری کا نام تھا۔  
اللہ کی جانب۔ یعنی عدنی میں۔ کسی طبقہ میں نہ ملے اور اسی کو طے کیا۔ اور یورپ کے پھرستینوں  
کے ہل ککھ لئے کسی معلمات کا نہ مل پڑا کہ درج ہے۔  
جزوی دفاتر میں اسکی تائیں اور دوسری کشی کی اتنے اسلام تجویں کی تھیں۔ میر قطب خواستے  
کہ اسلام کو سے ای ایسا جو میں میںے کے لئے تھا۔

فون ۵۷۳ طا

پاڈیسر نلس پرائیویشن

لکھی (ستہ)

لوگھی پتا

### انسانی دچاری کی ایک بہت ضروری داستان

چیزی کے ساتھ مہمیں۔ سس بخشی پر مشتمل کرو  
جیسی تغیرت۔ جو۔ سخت ادا، اقبال اسوجاہ ریاست کام  
روزانہ اندھکیل۔ حرمات کے امور و اس کے خاتم



سندھ اور بلوچستان واحد کثیر الاشاعت روزہ

شنبہ ۱۲ شبان المظہم ۱۳۵۴ھ طابق ۱۲ نومبر ۱۹۳۵ء شمارہ ۱۲۷

## ارشادات

عکوٹ میں طاقت نام بے جا کی ترمیم اعلیٰ سے  
سے جن کی ای خاصت آدالت سلطان عرش درج  
یافتہ سے ادنیٰ تو وکل کی عدم خوبی میں  
کسی تحریک کی تبلیغیں جوں جوں کوئی حکومت  
کے نامے کے نفع میں کام سے برداشت  
درست ہیں کل کام اسے حسابات کی دین  
کے خواہ ہے۔

## معلومات

حال ہی میں وہ فوجیں جس کے ایسا تسلیم کیا گی  
جسیں افغانستان کے قوات علم رہے رین  
کوئی میں سے کسے تسلیم کرے گی۔

ایک میل سے تین میل کا ایک خبراء  
بڑے ہیں کا قام کا میل کے دہمی  
اویس کا اخراج اخراج و ایں  
کے خواہ ہے۔

لیکن ہر چیز کو سوال ہو چکی  
جو جو اسے پوچھا جائے  
پس پڑے اسے پوچھا جائے  
ہر ایسی ہی سوت کا اسے پوچھا جائے  
لیکن جو ایسے کو ارزل ہے اسکی حل  
لیتے ہے کہا جائے ہم ہے۔

## قرآن کو همت

حصہ کے وقت صدر کر، اگر ان سے بدھی  
اور سب پر وہی سے پیش نہ کیا کرو۔ فرمائے  
آتا کر دیکھ کر نکلیں اور غرور کیستہ اول اس  
تمالی پسند پیش کرو، نہ اس کا حکم کرو۔ اور  
اسکے کوں پرستے ہو۔

## حدیث

حضرت فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی زبان اور  
اقوامی شرکت کا حفاظت کرتا ہے، ہر کوئی  
کے پیشہ کا میں کو خود بچیں۔

حضرت فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے سے پہلے  
کو سمجھتا ہے کہاں ہے کیا ہے کو خود بچیں  
کہ اس کا لے ہیں کا سارہ سے کا پیالے۔

حضرت فرمادے ہیں کہ کتنے ہیں سے پوچھ نہ  
پڑ سکتے۔ سے چاہیے کہ انتشار کرے۔

حضرت فرماتے ہیں کہ خدا میں انسان کی ای وہ  
ست ویجہ و نہ کہہ اس اظہریں جاؤ سے گی۔

اسکے بعد سے پیاسے والا اسکے  
دکھ۔ جو حکم اد کو علی ہیں ہے۔

گینا کی محبت سب نہ ہوں کی سردار ہے  
اسی بیت دنیا والوں کو زندگی اور کوئی  
بخاریت ہے۔

رعایا کی آزادیں اس لے فرما دن

رعایا پا ہے، اس کا غارہ دشمن

حکومت کی دولت عاشر تدبیر

رعایا کے آئین کا یافی میں کم

حکومت اگر ان اساسوں سے ہٹ جائے

تو اس میں وہیکا تزلزل کا ہے گا

نہیں حرب کا درمان بجز اس دو اکے

اساسوں پر ہم اس کا پھرست حکام

ای واسطے چاہئے کہ لئے جائیں

رعنایا سے ہی اس حکومت کے حکام

لیکن جو تحریک تمام پہنچان اگر زوال کے پتھر اقتدار میں ہوا تو پہنچان میں اسکا  
ایک حصہ بنا۔ حقیقت المنش ہو کر وہ گئی ہو کر ریاست نلات کی پہنچان کی  
روزی دیسی ریاستوں کی صورت میں اگر جو کسی مسینی ہیں کہ اگر زوال کے پتھر سے  
قبل شہر برخلافات کی جو پوزیشن تھی سوچی یہکی موجودہ حالت میں وہی باقی رہا جو  
کی آئندہ اگر زوال کی دست میں کوچانچے اور کا ایکسا باقاعدہ اگر زوال کی وجہ میں  
اگر زوال دیز عظم ہے۔

اقطاع اول دوم کے مندرجہ بالتمام اتفاقیں نظر فراہر تھائے کے بعد جاری  
خیال میں کوئی ایسا غیر ملحوظ تالیف احتجاجیہ پڑھنے کی دعویٰ خواہ رکھتا کی  
اصل فوژیں سے خداوند کا یہ بے لطف ہمارا کھال کی موجودہ ملک پر چنانی قومی تحریک  
اور جو کسی طبقہ اور برش برقتن ایسا اقلات دلوں کے باقاعدہ بکار کی خاص تینی کے  
مشترکہ تحریکیں ہیں بلکہ بوجپستان کا ایسا عظم خان عبدالصمد خان اچکزی اور ریاست  
قلقات کا تامعاً اعلیٰ درجہ پورفیں عالمگیری میں ورنہ ایک سادہ  
بیل میں ٹھوپنی ہی سمجھتے تو مجھے بوجپستان دیا اعلان کی طرف سے اپنے عالم خان  
دھکوئی اگر زی کی حکومت کیجا ہے تو فنا کر لے گئے۔ آج بھی اگر زوال حکومت کی  
دست میں خان عبدالصمد خان اچکزی ایسا اقلات طیز سے کیتے رہوں رہا میر عزیز اخان  
کو خداوند جل جمیں مجھ پر نہ ان سب

بیکاری کے دام غایبی جو وابدعت کیا ایک اہم کہاں بکار پہلے  
ہوئے تھے۔ آج کی محبت نیز ہم اس موجودہ بوجپستان کی حالت پر  
بالوضاحت اطمینان رکھتے ہوئے جلا ٹھیک کہ موجودہ بوجپستان نے  
سیاسی اعتدال کی ہے۔ آج کا بوجپستان یہ ہے کہ پھر کران کا یاران گوت  
کے اوپر کچھ صد فان گونڈٹ کے مالک چلا گیا ہے۔ سندھ اور سنجاب کے بیرون

قابلی علاقت کی اس سے عاجز ہوئے گئے ہیں اور بوجپستان کی ابتدی  
شکل رکھ گئی ہے کہ جالاوان پکھی سراوان، تاران اور سیل  
شہر برخلافات کی زیر زبانی میں اور باقی کے علاقوں میں خلاع روپ  
مورالی اور پشین لاکر برش بوجپستان بنایا گیا ہے جو بڑا نوی حکومت  
کے زیر انتظام ہے۔ اس موجودہ بوجپستان کے ہر وہ حصہ ریاست قلات اور  
برش بوجپستان کی علم تیس نمبر والیہ کے کے انتظام میں ضلعیں میں

ہیں

# بکر بوجپستان

۱۹۳۳ء ۶ نومبر

## شہر برخلافات کی اصلی پوزیشن

بلوچ افغان بوجپستان کو کردخواہ ہے

مسلمان ایک اپنے اکناف میں نامخوار

ہم اپنی کی گذشتہ اشاعت میں اس بوجپستان کی ایک اہم احوالات  
ہمیشہ کرچکے ہیں اور اتنا پچکے ہیں کہ اگر زوال کے ساتھ بوجپستان کی  
کہا جاتا تھا اس کے دام غایبی جو وابدعت کیا ایک اہم کہاں بکار پہلے  
ہوئے تھے۔ آج کی محبت نیز ہم اس موجودہ بوجپستان کی حالت پر  
بالوضاحت اطمینان رکھتے ہوئے جلا ٹھیک کہ موجودہ بوجپستان نے  
سیاسی اعتدال کی ہے۔ آج کا بوجپستان یہ ہے کہ پھر کران کا یاران گوت  
کے اوپر کچھ صد فان گونڈٹ کے مالک چلا گیا ہے۔ سندھ اور سنجاب کے بیرون  
قابلی علاقت کی اس سے عاجز ہوئے گئے ہیں اور بوجپستان کی ابتدی  
شکل رکھ گئی ہے کہ جالاوان پکھی سراوان، تاران اور سیل  
شہر برخلافات کی زیر زبانی میں اور باقی کے علاقوں میں خلاع روپ  
مورالی اور پشین لاکر برش بوجپستان بنایا گیا ہے جو بڑا نوی حکومت  
کے زیر انتظام ہے۔ اس موجودہ بوجپستان کے ہر وہ حصہ ریاست قلات اور  
برش بوجپستان کی علم تیس نمبر والیہ کے انتظام میں ضلعیں میں



دولتِ اسلامیہ

ترکی میں عیر ملکی مکانات کا ختمہ

شاہ افغانستان کی سیاست  
غلط خبر کی تردید

لارج ۱۳ افسوس بر طبع ۱۰ فروردین شاهزادگان از  
پندتستانی در ۱۹۴۷ کے غصون سے ایک بخوبی بردا  
شی اس کا تصدیر حکم کا شاد و امن استان خود ری  
استانی کا ساخت کا ارادہ دوستی میں۔  
تائے کو احمد عابد افغان شاهزادگان نے اس غصے کا خاتم  
فضل عطا خاتمان شیری دل سے بروایت  
ایوس کے سنتین ایوس سرکاری طور پر جزوی  
لعلکا سرحد بھٹکی سے کامیابی کی حقیقت  
رس سے۔

جدید صری گوئٹ کا سین

اسکندر یو، ہاؤس بر نیم پاشا حکومت کے دریہ  
نقام مرت کر کے دن اپنے پورے ہیں، خدا  
اویز نے پس اس کے سلسلہ اس کی خفیت  
کیا اور اس کے ساتھ تذکرہ رکھا ہے۔ ان ایکس میں  
خواریتیں ہیں۔ مدد و مدد اپنے سخت طبقے پورے  
جسے پاریسٹ کو تکریبہ مانے اور اس  
اعظمیں اسی کا سلسلہ کریا جائے کو کہا ہے۔

## پنج پستان کے نامہ نگاروں

## سرد ای عین فرنج خاچار ماہ کی خروت پر

لہذا لائی۔ یہ خبر سرکاری اور فیصلہ سرکاری  
موقوں میں بلے سے نہ رکھتے اور رکھتے ہیں۔  
سرکاری موقوں میں ختنہ عالم، سستی پریمیا اور  
جود پالانی، مسٹر بی پارکر اولی، رائست پر  
ہے۔

اصلاح بلوچستان کا اجرا  
معرض التوامیں  
کمومت کا انوئٹاک پریمیٹ  
محاجر احمدیہ عالمیہ

عوام میں عامہ بالوں

کوئت - مرکزی گروہ میں کے کوئے کوئے بیان  
شادی پر بھائیوں اور خواہیں، خداوت اور تھیوں  
پاکی خالی شہر کی پاٹی خندی میں، میں اپنے  
کی مددگاری کی جائے۔ کہ ملنا یہی گھوڑت ہے ایک  
ایسا کوئی کو، کہ حادثت ایسے کے کوئی ساریں جگہ  
زین بروت ستر صد عالمیں ہمان کی دی ریویویت  
بے شکریہ چاہا اور اپنے اصلیں پرستیان  
کے اپنے کے سے خردت کرے گوئے۔  
دکھنے پر بار بار لالی کارپیکے ہیں گھوڑت  
اثر نہ سان ٹھرپر اپس دپھیں سے کام  
سے روی ہے۔ میں کے سلطات خون میں کم  
دوں میں ایک ہمارا باریکی اور اسٹنکنی کے  
انداد سیاں بار بار پیسے ہیں۔

سے کا حصہ۔ انکی رج  
ع ای رات کے دلکشی  
تھے جس سے میلک اپنی اولاد  
کے لئے بے خال  
تھے۔

بیوگرافی میرزا فتح‌الله یزدی

میں اپنے بھائی کے  
بیوی کی بھائی کے  
بیوی کی بھائی کے

Digitized by srujanika@gmail.com

زیندار کی مدد کرنا ہمارا افضل ہے  
فاضل دادخواہ کی بلوچستانیوں سے یہیں

سینگل نی کا وڈیرہ جرگہ کی ممبری پر بحال کر دیا گا

لہمان نمی خدمک وجہ قبضہ بحی میں  
فیصلہ عدالت کے حکم اس کے مطابق

سردار عزیز خاں کے خلاف کوئی علم نہ رکھا

**اعم الامیم عزیز زیر یوسف آبادر فراز فرزوں مل قی کر**

برائے کھیرت کی تعداد طلباء میں بیشتر انگریز اضافہ

www.ijerpi.org



ممالک خارجہ

صدر اعظم فرانس کا اعلان

پیری - ۱۲۔ اُمیر اُج لہنڈاں لیلان کے  
ساتھ پہلی رو سعد اعظم کی محنت سے  
چور دلی لہلان جیش کر کے تو اس کے  
امتحانی اعٹ فٹے ہی میں سماں اسیں پار کیا  
ہے اعلانِ صلح کے لئے ترینز کے شاہزادیوں کا  
کرتا ہے۔ ۱۳۔ اُمیل و خاری صلح ترینز کے  
ستبل فرانس کی روحیں کو حدا تک سا طاری پیش  
کرتا ہے۔ حکومت فرنی کنفلیکٹ کو منظر  
رسائی۔ میتھی می خبہ راست کے عاداں کی  
خوبی پر ترور، یا ایسا ہے۔ کہ آنکھیں اور  
ظرف کے داخل کو خاتم کیا تو قدم مکرمت  
کے سماں احتمال کیا جائیں۔

## امیر ملیک کے وزیر غلط حکومت

کیسا۔ مادر نوسر۔ وہ حضرت یاہر شاہ عابد کے  
پھولیں جسیں مخفی علیل بیگاں۔ سخنوار۔ سعائی  
بیستال کی سبب یاد ہے۔ جاگہ ماریں تھیں  
کہ کرسی۔ ایسا یاد ہے کہ مل دیں۔ اسٹھنیں کیلیں نیات

### ام اسلامی کے تجارتی تعلقات

کے وطن زنگ

ISO

شیخ میر

محل سند نہیں تھا میں کے حوالے  
محل سند نہیں تھا میں کے حوالے

— 1 —

— 7 —

## ہندوستان میں واقعات کی رفتار

ہدستاں سے جو ایسا

لیل لیلی

۱۳۰۰ء میں اور ۱۳۰۵ء میں ایک دوسری بھروسی  
کامیابی کا انتہا کیا گیا۔

## لیک طمبوٹی کی مفارشات

بھرست پستانہ بول لی  
بھرست کے لئے رہوں گیں مال میلنا وہ کہا  
کہ میر سب سے پیدا سٹان ڈالوں اسکھیں  
کی یونگریوں کے خانہ دے کر عین پانچھے  
پسے ایسے فراہیا کمیر سے اسی  
کار سے کے لئے رہوں گیں کی میسرت  
کی بیویوٹ کی بیجن خدا ہدایت خداں  
کے سقی رہا اور ایسٹ اپ تاز گلی -  
کلے بندہ سٹان کی تادما منیں پریوں  
کو کام کر کے رہیں پریوں میں پریوں  
کی بندہ سٹان کو نہیں کیں کام جیوں  
کلے۔

میں آں اندھا سوچی

**شایش کی تیاریاں**



**امیر احمد با پاکستان کی پیداگوگی میں حکومت کے بارے وہیں رہنا پڑ کر سنگ  
آپ کو خود مرد نہ تینا چاہئے راد پنے لئے کوئی کرنا چاہئے ہے  
میں بن اتحاد بھی چنان سمجھا رکنِ مہماں کی توجیہ کی طرف جاتے ہوں کہ  
کہاں نیالی کر سکتی طبقات میں انہم کے پسندیدہ میں اونٹ جائے کہ اتحاد کی تیاری کریں۔  
مہماں امیر سے کہ نہیں یہ کہاں صد العجایبات نہیں گی۔ محمد حسین عثمن**

ممبران ٹھیکن کو فوری توجہ کی ضرورت

یک کسل صدی سکرات آنار ایبل میں اگر قاتا ہے کے بعد بلوچستان کے تاریکے پر  
ن اتمام بلوچستان ہمہ نہ کی اومن کرن کی ماند و نہ اہل گرامی ہمگی کے عین قونٹ  
کے فتنے میں غیر کی ایسا پیشگی اس قبیلے کی کئی لا غرض من لائی کیے  
بڑی ایک ایسے دوسرے ایسے عمل میں لپکی ہیں ماد کا ج موصوف شہری ہی کا ہم  
انجا و اور جس ان جھیں حس بے کی کے ہے بھی دوں ماؤں خدا کی میں گورنٹ  
علان بھی کرچی ہے کر پس اولیہ فارم رکوئی نامن شہ ما نہیں سئے میں  
آج بلوچستان کے غیر اور مل پرست ایک ایسے ایل کرتا ہوں کہ اس سال  
تایید بلوچستان ایڈ آں شیشا بیچ کا فرما کا مالا دینے تھے پہاڑا گر بوجی تو

**مومی محل ملکیت** 460  
 مدنی و کاریگری  
 پیچیدنے اور بہتر کرنے سے شروع  
 ساتواں اور آخری شاندار بیفت  
 ایسٹ آئریا فلم کمپنی کا تام بولٹ ال جا ب نلم

# سلطان

# مقوی ادویات

کوئی اپنے سریعہ اور اپنے کاریز کو اپنے کاریز کو اپنے کاریز کو  
کوئی اپنے سریعہ اور اپنے کاریز کو اپنے کاریز کو اپنے کاریز کو  
کوئی اپنے سریعہ اور اپنے کاریز کو اپنے کاریز کو اپنے کاریز کو

ش نیزی اضافه بسته مسج و کاظمی توییمه هریت مجلس خواه

گروپ نیشنل اے ریکس  
GNO REX

بے سی پیچہ اینڈ کو اور سٹاکس نمبر ۲۵۴۳ بھوپال  
اس سے پہنچنی ورنہ کوئی حکم نہیں۔ پس پتہ کر کے فداوار یعنی وہ ہم جانیں گے۔ سڑاک کو خداوند یعنی میرا کو  
لے کر سے غائب ہو جائیں گا۔ سیکولر ہم ایسے ہیں۔ سچے تھیاب پر پہنچنے کی وجہ سے ایک دن دو یا تین دن ملا جو حسرہ ڈاک  
وہ رہستان رہا کہ نئے نہیں۔

لے اک سچیب خوشیں ہے جس کو فرانسیسی دا میر  
حال یہیں تیار کیا گئے۔ اور ایسا ہوتا ہے  
کہ نیکوں دہرے ویں روایت کے لئے اپنے قدران  
سے خواہیں اپنے اور روایت کے گھرشن نہیں  
ٹھانے آئے۔ اسی سکے مثال کرنے والے ہوتے ہیں اور خوبی اور بُری اور مُنیر اور  
بُری اور خوبی۔ حیثیت اسی کے خریاریاں۔ حیثیت مُنیریں۔  
**مہم شہزادہ ایک سر**

محلہ کا پتہ لالہ:- محمد شفیق ایڈ کو اس آگرہ



卷之三

اخیر کی جاتے تھے کہ مرکزی حکومت پر اخراجات کا ووچدم سے کم محدود رہا۔ جب  
جب سے اور نہ لگانے میں صعبہ ہے جسٹاں کے کاموں میں سے ساقوں میں کو  
خالی فیروز کا ہے اس سے اخراجات میں اور اندازی جو حق ادا کر کے کہ کاموں میں ساقوں  
اویک ہے اسی حدود میں ہر سندھ کے بیش کر چکیں۔ اس سطح میں سندھ کا  
مشیر اگرچہ اپنے انتہا سے کاموں میں بیش تر دستاں میں رہے حال ہی کی اخراجات  
کے خلاف اتنا محکم ہے صوبہ جوہستان کے بروڈوں میں دکاری کی نہیں اسی سیاست  
کے نتیجے کی بلوں سان کی محل میں ساریں اپنے انتہا ایک ایسا جو بادشاہ کے ہے جو چین  
لئے ہے۔

برگشته

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
بِلْهَارِیْشان  
۱۹۳۲ نومبر

لے کو صلات حاد نے کی راہ میں  
کوئی رکاوٹ نہیں

پڑھے جانتوں نہیں کے لکھے ہنما حق

پیش از شدت حال انسان بین رنگ  
اسیا اسیا کر کر کوئی نہ کرے تو یعنی زیر است کر  
میں امام نویسات کے مطابق ایسا طبق  
کفر و نجاشی کے ساتھ اور خود طبق  
حکایت سے نویسات کے خلاف احمد حارث  
خداوند کے پیش است کیونکہ نویسات کے یہ مذکور کاروائی کو ایسا کرواتے  
حوالہ ہے تاکہ ملکیت ایسا کے لئے ملکیت کی امور کے ساتھ رہے وے مالک رہے  
کے لئے اس کا کام ہے اس کے لئے اس کا کام ہے اس کا کام ہے اس کا کام ہے اس کا کام ہے  
وہ ملکیت کو کوئی صورت نہیں اس کے لئے اس کا کام ہے اس کا کام ہے اس کا کام ہے اس کا کام ہے  
طبق ایسا طبق کو کوئی صورت نہیں اس کے لئے اس کا کام ہے اس کا کام ہے اس کا کام ہے اس کے

## مِنْزَاتٍ

اُن کے کرنے کی طاقت اپنے نہیں پہنچتی۔ وہ سکھوں میں عورات خدا سب سے زیاد  
کی آنندی، حمد اور سرپوشیدگی میں ہے، تھامے اسی عورتی کا ایک انسانی کے  
زندگی کی خواست کو تصریح کرنا بخوبی ادا۔ میں اسی سے کہ درکاری نکالتا ہوں اور جو اپنے  
خود کو کہاں پہنچتے ہوں میں کے ساتھ خوبی پروردی کرتے ہیں۔

لیاست قلات

ملک و قوم کی بھلائی چاہئنا بھرم ہے  
نائب وزیر مکران کی عجیب ذمہ داریت

افسران ممتاز خورا تو جفراں اُن جیکے سماں ہو گا جس کے علاوہ کے لاماؤتے ترقی کے علی مارچی خیک  
مرد ہے۔ تجھیں صورتی کے لئے کوئی آنکھی اور مارٹکل مالیوں نہیں ملائے جائیں گے

سلاطین

جیا ز مقدس کا نیا شہر

سازدہ طلاق میں خاکہ کر کر قبری میں کر کے جائیں۔  
کے راستہ مدد و نفع کے طلاق میں خاکہ کر کر قبری میں کر کے جائیں۔

شادی کو ادا کر سمجھتے

غداران وطن کی جا طینی

ایک اعلیٰ انتظامیہ کے مداراں  
بڑی محکمہت کے لئے مولوی دست کی  
محفل قرآن کے اصول کے احتجت جلال الدین  
شیخ حافظ شیرازی

خالیات نوار مساز کی

دعاوت پر

**مشترکی** - نواب نیچران نے خان مختلم  
ہر ڈاٹلات کو اپنے مال و میرست یونہ کر کیا

سے۔ اہم سلسلے میں شاہزادی بانی مل  
کن لائی جاوہی ہیں۔

سہری بادت اور سرماں میں ان  
حصارے سے۔ اور آتشاں کی اور دوسرے تکمیل  
کی، شدیدست کا لگانہ سر طرت پختہ۔

ن پہلی نظر رات ہے ۔

8

# بلاج پستان کے نامہ گاروں کی اطلاعات

زمینداران قلات پر پھر بیگار کی مصیبت

بوروڈنگ ہاؤس سے یومی میں بورڈر کی روزانہ تعداد

پارچان اور توہنخان وہ عیال کیوں جانے دیا؟  
نواب گلیشن سردار کے استفار

بیانات نادر شاہ مرحوم کی سالگرہ



سینما کی سیر

(ہمارے سینما دیکھنے والے کے تھے)

امپریل ناکر

ط

مکتبہ میر کاشٹا

بندوں سے میں چھڑ جو  
کہاں تھا اس کی کافی کافی  
جاتی تھیں اس کی کافی کافی  
کافی کافی کافی کافی کافی

## صویہ سندھ، احمد اور دیگر حالات

بید، آباد کے ایک بہرداری اسٹوچ نامی سے حکمرت خلیفہ تاہل اعتماد من صاحبین کی  
نیا یا کمپنیہ زاد جیسے کوئی صفات طلب کی ہے۔

خواتین سندھ کے اچلاس کی

طہاریاں

میٹار ۳ ہوٹل میں ۳۵ روپیہ کی پوری

کراچی ۴۰ فروری میٹاں ہم کو سکھل کیا ہی کے ایک طبق علم کے مبلغ صدر  
کی پرستی میں کما ہاتھ تسلی کے کاریں کے بعین و نشانہ اس کو تسلی کرنے کے لئے ایسا  
کام اس طبق کے سینہ و قستہ، اپنے چوری کے شکاری و قتیل پر عین جیزی پر دست  
کیں۔ یعنی جس طبق ملنے والے افغانیاں تھے، ہم نے ایمان میان معاشر نے دفعہ پر گلے۔

## چند روزہ ورکا خوفناک حادثہ

جیکب باد کے نزدیک دو  
فرقول میں خوناک جنگ

جیکہ آدم فرمیر جیکہ آدم کے نزدیک  
ستھن موسکے درجن شکے میں خوفناک  
فراہم ہے جان کیوں مانا ہے کہ خدا ویژوں  
لیے دوسرے چاہے اور انہیں سختہ وہی  
شکہ یہ موجود ہوئے ہیں پر ایسے شکہ ساتھی وہی  
گز نہ کر سکتے ہیں جو مرے مسلمان ہوئے کہ انہیں  
کس کو رکھا گا اس کی کافی قدر کے  
وہ اپنے بیٹے ان کو رکھا رکھیں گے اچھا سرگزی  
کے لامے لامی ہے۔

مہر آنند جی نیکھر کامسارک اق رام

کارپولیشن کے سامنے موسا  
سوم ہے کہ ملٹری نیں وہ اپنی کارپولیشن کے سامنے منہجیں برقرار کیں  
۱۰۱۴ میں چند تاوانی مشیر کا دبایا جائے  
وہ اپنے سادہ دری خیانت کے خلاف پیش کرنے کے لئے بھیت کیلئے سکم  
کرے۔  
۱۰۲۴ ذکر مدت کے بعد اخدا کے سامنے مربویز بکے لئے باکس نیالی جائیں۔  
وہ افریقی اتحادی میں مقام اور ولی کے لئے اعداد اپنی مدد ہیں۔

اخبار فتح سے ایکہزادہ  
ضمانت کامیالیہ



## اقتباسات مدرسہ

اہم افغانستانی

**بچائیوں کی افسونا کتھلویاں**

۱۱۴ میں علی سے حبوبات کا داد افاق کی تیار رائی۔  
ایک دن خون پر ایسے افاق داد دیا جائے۔ جو ایک دن  
کے عین پر ایسے افاق داد دیا جائے۔ اور استhet برخلافات  
کے عین پر ایسے افاق داد دیا جائے۔

مکاری کا خاتمہ ہے۔ ملکہ ایک انسانی طبقہ کا انسان خالیں ہیں۔ لیکن اس کا سختی کر رہے ہیں جیل میں ایک انسانی طبقہ کا انسان خالیں ہیں۔ لیکن اس کا سختی کر رہے ہیں جیل میں ایک انسانی طبقہ کا انسان خالیں ہیں۔

سے سہ دیں وہ بھی کر سے ہیں۔  
اگر کسی بدقش کے ذمی اُن تخلیٰ کو رکھتے تو کرتے رہ جاتی ہے۔ تو صلح و صلحت پر  
ستہ ہے۔ اُن اتفاقات سے صلح و صلحت معاہدہ بنا لیتے ہو جائتے ہیں تو یہیں اُن اتفاقات کے  
سے کمالات دھماکے حاصل ہے جس کو سچے سچے نہ کہا جاتا۔

نے مدرسہ می خوش اخراجی سے بروائیت اپنے بھائیوں کے خدا دعویٰ کے مکمل جوکہ ایک  
مرتبے طریقے و صفات کیا تھا جس کے باوجود اسی آپ نے شمارہ ادا کرنے کے  
لئے طلب پیش کیا اور اسی اولاد تحریک تحریک سے جانتے ہیں تو صرف صفات کی  
بڑی بڑی امتیازات حاصل ہوئے۔

رسانی کرنے والے اسی مدد و رحم سے ملکہ کو من و حمدت لیں گے وہیں

بیشترین

پیشہ میر وشنو سینیٹن کارڈنل۔ بہت موسیقی جذبات اور بہادرگی کے لئے تسلیم

## پاکستان

بھسپریں اور شہریں نے بہترین قسم کی ریاستیں  
جنمیں ۲۳ نومبر ۱۹۴۷ء کے عروج و فوج

مسن طلاق - ماذوق بیلاراون - اوزچیماش - دیزیره دیز  
جیز - پشت - اکلار ساریا زامن شام  
دیز دوکیل - من سات بچے شام اور خوارم بچے رات

میرزا طاہر کاظمی مسٹر

میں ہر سو اسٹور بالمقابل سال کا زکر بھجوڑے  
مختصرہ زندگانی کے سامنے سرقت نہ کرو

# خون ادویات

یونیورسٹی میں اپنی کارکردگی کے لئے بہت سے ایجادیں تھیں۔ میرزا جعفر علی خاں نے اپنے تعلیم کے بعد اپنے ایجادیں پرورش دیں۔ میرزا جعفر علی خاں نے اپنے ایجادیں پرورش دیں۔ میرزا جعفر علی خاں نے اپنے ایجادیں پرورش دیں۔

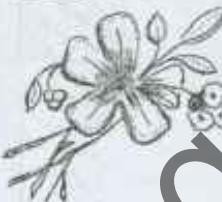
۱۱۰۷- مکانیسمی که در آن میتوان از تغییرات شرایط محیطی برای حفظ این ایجاد کرد.

سیمین صاحب ادعا خانه ببریج پنهان نگیرید

ابن ایک مام قومی احمداء را خاتم کر دیا ہے۔  
پس سدا، اون جو سرگفتار کے نہ کرنے میں  
ل مددت اری۔ نالا مول کو کمرتے تھے۔  
غتنی بیجے اوقتی خدمت کے مرثیہ  
تالب اور لکھوڑے مکاری پر بچوں کی سماں میں  
میں اگر دن تھا تو دن میں سیست کو درکر سے کی  
ک مشنی کی انتدبوں۔ جب قوم ان کے خلاف  
ا، ایک کامنا میں کو اپنا اسی سے تباہ کر  
کوہدار برجیا ہے۔ اور وہ اسے کی طبق  
چالیوں سے اسی امریکا خود کر کر ہے۔  
یہ استے کام میں کے ۱۰۰ چھے کام کی سماں میں  
جیسا کہ اپنی قوم سے نالا ایک ارسٹو ہے۔  
آنکہ ۱۷۴۳ء کی دنیا کو کیا تھا اسی  
کے سامنے کے سترہ اسے۔ حالانکہ اسر  
یا کوئی دنیا سے بے شکریہ اپنے میاں  
کو کوئی دنیا سے بے شکریہ کی طبق  
مارے ضال اس نے کوئی اوضاع تخلی  
کر کے اپنے نالا کیا۔ اپنے کیم  
کو کوئی دنیا سے بے شکریہ کی طبق  
کوئی دنیا کی طبق اپنے کیم کیا۔

بہول جائے

دو چینیں میں پا اور کھٹے مل  
امرت ممتحن مولیٰ میں محل  
جمہ شریعہ دکبیر سے شریع



مایوس اور طے پتے آئے ریزوں کے ساتھ  
سوڑا ک REX  
گنو ریکسٹر استعمال کر  
CNO پرداز

بھرپور کو لوٹ کر پہنچی۔

نک کے بھول

فون ۵۷۳

بندو دلکاری  
امار مینما  
شہر میں عام جوچا ہے  
اوہ  
تم آنکھیں بھجن ناہم سینیوں کے زبردست قلم  
پر تکلیفی دیں  
جتنی سوہنی سببیتی  
جتنی سوہنی سببیتی